http://www.NastaliqOnline.ir

سورة الكهف

آیات ۸۳- ۱۰۱

اقبال

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَن ذِى ٱلْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَأَتْلُوا۟ عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ
فِى ٱلْأَرْضِ وَءَاتَيْنَٰهُ مِن كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ
ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِى عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۵ ؕ قُلْنَا يَٰذَا
ٱلْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُۥ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَأَمَّا مَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ
صَٰلِحًا فَلَهُۥ جَزَآءً ۨ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا
﴿۸۹﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن
دُونِهَا سِتْرًا ۙ ﴿۹۰﴾ كَذَٰلِكَ ؕ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتَّىٰٓ
إِذَا بَلَغَ بَيْنَ ٱلسَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ
خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِيْهِ رَبِّیْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿٩٥﴾
اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا
جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا
اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ
دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ؕ ﴿٩٨﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِی
الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ ﴿٩٩﴾ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ۙ ﴿١٠٠﴾
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَ كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ؏ ﴿١٠١﴾

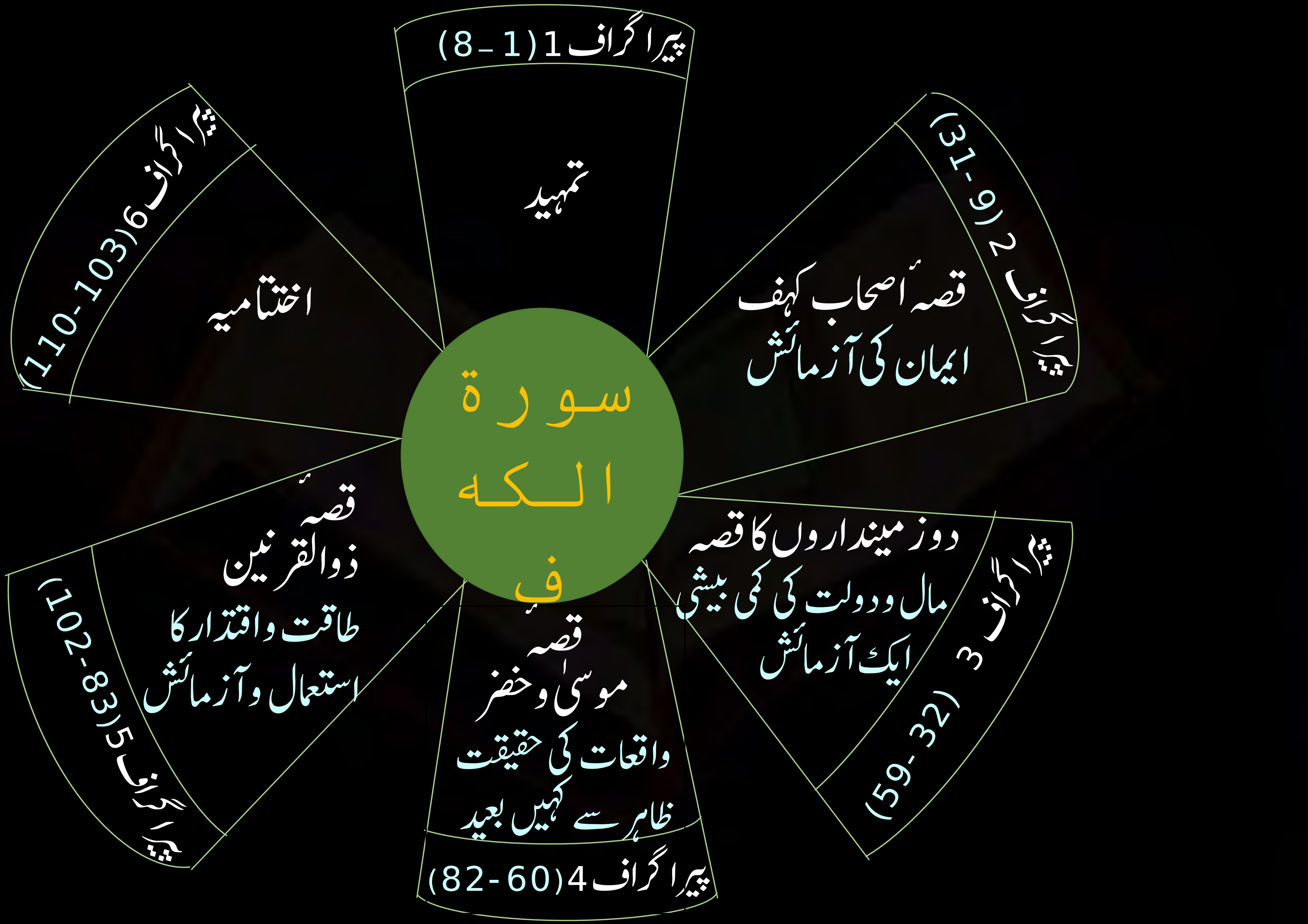

سورة الكهف
پیراگراف 1 (1-8)
تمہید
پیراگراف 2 (9-31)
قصہ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیراگراف 3 (32-59)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیراگراف 4 (60-82)
قصہ
موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیراگراف 5 (83-102)
قصہ
ذوالقرنین
طاقت و اقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیراگراف 6 (103-110)
اختتامیہ

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ‌ ؕ قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ؕ‏ ﴿۸۳﴾

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ - یہ پوچھتے ہیں آپؐ سے

عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ - ذوالقرنین کے بارے میں

قُلۡ - ان سے کہو

سَاَتۡلُوۡا - ابھی میں پڑھتا ہوں

عَلَيۡكُمۡ - تم پر

مِّنۡهُ - : اس سے (اسکا)

ذِكۡرًا - کچھ حال

http://www.NastaliqOnline.ir

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ
مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾

اور اے محمدؐ، یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں ان
سے کہو، میں اس کا کچھ حال تم کو سناتا ہوں

They ask thee concerning Zul-qarnain. Say, "I will rehearse to you something of his story."

اقبال

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ

- ایک صاحب ایمان بادشاہ جس نے اپنی سلطنت کو عدل وانصاف سے بھر دیا تھا
- اس کا تعلق فارس (ایران) سے، عظیم فاتح
- فارسی میں اسے کوروش کبیر (Chosroes or Noshirwan The Jists)، اردو ادب وتاریخ میں خورس، خسرو اور سائرس اور لاطینی زبانوں میں (Cyrus the Great) سے نام سے یاد کیا جاتا ہے
- Chosroes or Noshirwan The Jists
- قدیم مفسرین نے اسے سکندر (یونانی) پر منطبق کیا ہے لیکن یہ قرائن کے اعتبار سے اور تاریخی اور علمی لحاظ سے بھی درست نہیں ہے
- ذوالقرنین- لغوی معنی دو سینگوں والا، اس کے تاج میں دو سینگ

وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَن ذِى ٱلۡقَرۡنَيۡنِ

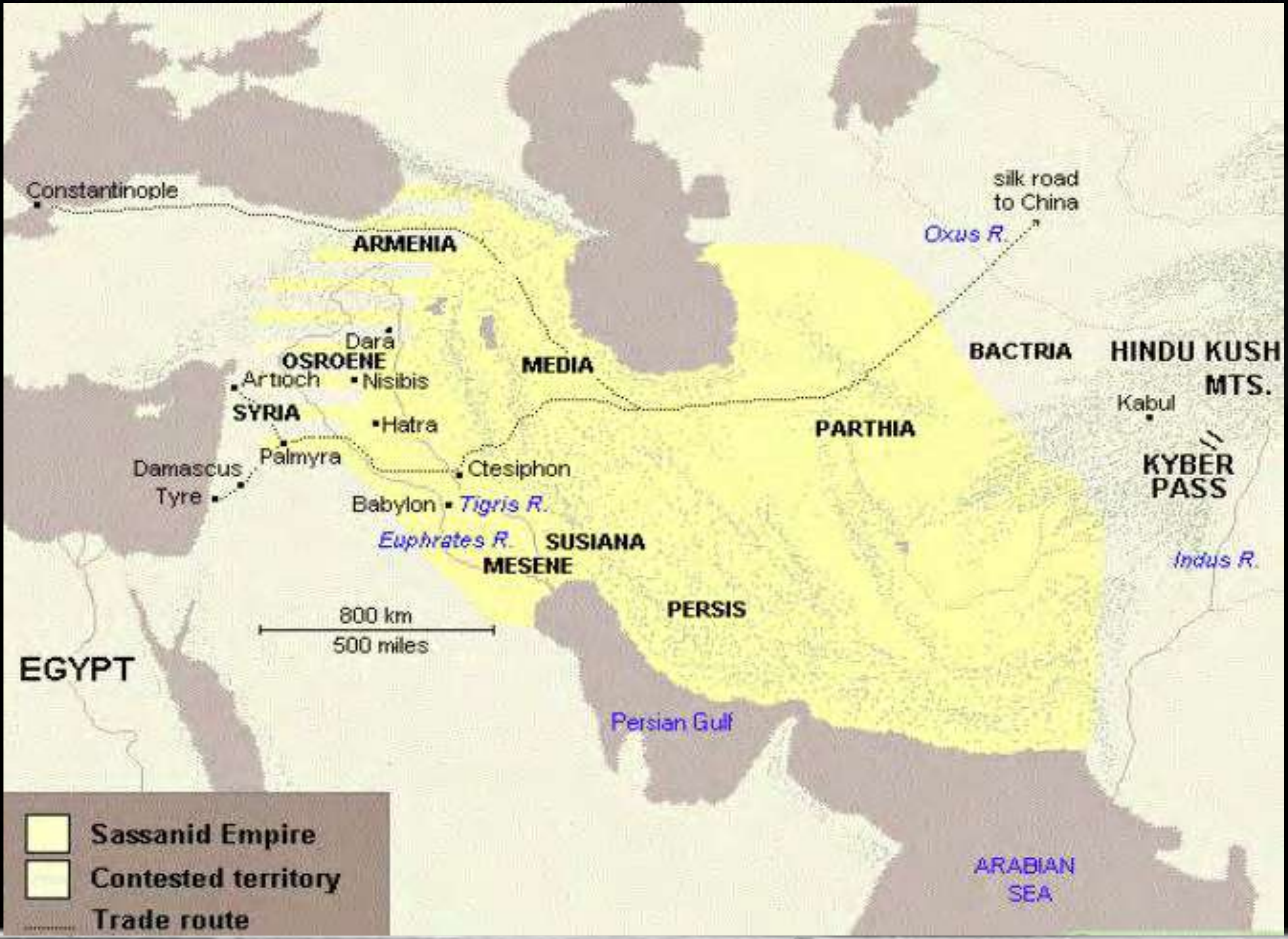

https://ur.wikipedia.org/wiki/%D8%B3%D8%A7%D8%B3%D8%A7%D9%86%DB%8C_%D8%B3%D9%84%D8%B7%D9%86%D8%AA#/media/File:Sassanid-empire.gif

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ

- تاریخی اعتبار سے ذوالقرنین کا تعین کرنے کے لیئے ۴ چیزیں اہم

1. اس کا لقب ذوالقرنین (دو سینگوں والا) - ذوالقرنین کا سوال یہودیوں کے کہنے پر پوچھا گیا، لہٰذا یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اسرائیلی لٹریچر میں اس سے مراد کون؟
2. وہ ضرور کوئی بڑا فرمانروا اور فاتح ہونا چاہیے جس کی فتوحات مشرق سے مغرب تک پہنچی ہوں، اور تیسری جانب شمال یا جنوب میں بھی وسیع ہوئی ہوں
3. اسکا مصداق ضرور کوئی ایسا فرمانروا ہونا چاہیے جس نے اپنی مملکت کو یاجوج و ماجوج کے حملوں سے بچانے کیلیئے کسی پہاڑی درے پر ایک مستحکم دیوار بنائی ہو
4. وہ خدا پرست اور عادل فرمانروا ہو، کیونکہ قرآن یہاں سب سے بڑھ کر اس کی اسی خصوصیت کو نمایاں کرتا ہے۔

ذوالقرنین

ذوالقرنین کے تین سفر

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

إِنَّا - بے شک ہم نے

مَكَّنَّا لَهُ - عطا کیا اقتدار (تمکّن) اس کو

فِي الْأَرْضِ - زمین میں

وَآتَيْنَاهُ - اور ہم نے دیا اس کو

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ - ہر چیز میں سے

سَبَبًا - سامان (اسباب)

فَأَتْبَعَ سَبَبًا - پھر وہ پیچھے لگا سامان کے (سفر کے)

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۝٨٤
فَاَتۡبَعَ سَبَبًا ۝٨٥

ہم نے اس کو زمین میں اقتدار عطا کر رکھا تھا اور اسے ہر قسم کے
اسباب و وسائل بخشے تھے اس نے ایک مہم کا سر و سامان کیا

Verily We established his power on earth, and
We gave him the ways and the means to all ends
One (such) way he followed

اقبال

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ - یہاں تک کہ جب وہ پہنچا

مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ - سورج غروب ہونے کی جگہ پر

وَجَدَهَا - تو اس نے پایا اس کو

تَغۡرُبُ - کہ وہ غروب ہوتا ہے

فِىۡ عَيۡنٍ - ایک چشمے میں

حَمِئَةٍ - دلدل والا

وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا - اور اس نے پایا اسکے پاس ایک قوم کو

حمئة۔ حمأ۔ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے

حمأ۔ دلدل، کیچڑ، گارا حمئة۔ کیچڑ والا۔ دلدل والا

قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿۸۶﴾

قُلۡنَا - ہم نے کہا

يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ - اے ذوالقرنین

اِمَّاۤ - یا تو یہ

اَنۡ تُعَذِّبَ - کہ تو عذاب (سزا) دے

وَاِمَّاۤ - اور یا یہ

اَنۡ تَتَّخِذَ - کہ تو اختیار کرے

فِيۡهِمۡ حُسۡنًا - ان میں سے کوئی بھلائی

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ
وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ۙ قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَ
اِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿۸۶﴾

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ
ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم
دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے
بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں میں تم کو قدرت ہے

اقبال

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸۷﴾

قَالَ اَمَّا - اس نے کہا وہ جو ہے

مَنۡ ظَلَمَ - جس نے ظلم کیا

فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ - تو جلد ہم اسے سزا دیں گے

ثُمَّ يُرَدُّ - پھر وہ لوٹایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهٖ - اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهٗ - پھر وہ عذاب دے گا اس کو

عَذَابًا نُّكۡرًا - سخت عذاب

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿٨٧﴾

اس نے کہا، "جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا اور وہ اسے اور زیادہ سخت عذاب دے گا

He said: "Whoever doth wrong, him shall we punish; then shall he be sent back to his Lord; and He will punish him with a punishment unheard-of (before).

اقبال

وَ اَمَّا مَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ سَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا یُسۡرًا ؕ ﴿۸۸﴾

وَ اَمَّا مَنۡ - اور وہ جو

اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا - ایمان لایا اور عمل کیئے نیک

فَلَهٗ - پھر اس کے لیئے ہے

جَزَآءَ ۨ الۡحُسۡنٰی - بطورِ بدلہ بھلائی

وَ سَنَقُوۡلُ لَهٗ - اور جلد ہم کہیں گے اس سے

مِنۡ اَمۡرِنَا - اپنے کام میں

یُسۡرًا - آسانی (کی بات)

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى ۚ وَ
سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾

اور جو ان میں سے ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے
اچھی جزا ہے اور ہم اس کو نرم احکام دیں گے "

"But whoever believes, and works righteousness,- he shall have a goodly reward, and easy will be his task as We order it by our Command."

اقبال

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰی قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا - پھر وہ پیچھے لگا ایک (سفر کے) سامان کے

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ - یہاں تک کہ جب وہ پہنچا

مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ - سورج کے نکلنے کی جگہ

وَجَدَهَا تَطۡلُعُ - تو اس نے پایا اس (سورج) کو کہ وہ طلوع ہوتا ہے

عَلٰی قَوۡمٍ - ایک قوم (جس) پر

لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ - نہیں ہم نے بنایا ان کے لیئے

مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا - اس (سورج) کے علاوہ سے کوئی پردہ

یعنی سورج کی گرمی سے بچنے کے لئے نہ ان کے پاس لباس تھا نہ مکان

http://www.NastaliqOnline.ir

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿٩٠﴾

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا یہاں تک کہ طلوعِ آفتاب کی
حد تک جا پہنچا وہاں اس نے دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا
ہے جس کے لیے دُھوپ سے بچنے کا کوئی سامان ہم نے نہیں کیا ہے

Then followed he (another) way - Until, when he came to the rising of the sun, he found it rising on a people for whom We had provided no covering protection against the sun

اقبال

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

كَذٰلِكَ - اسی طرح

وَقَدْ اَحَطْنَا - اور ہم احاطہ کر چکے ہیں

بِمَا لَدَيْهِ - اس کا جو اس (ذوالقرنین) کے پاس تھا

خُبْرًا - بلحاظ خبر کے

ثُمَّ - پھر

اَتْبَعَ - وہ پیچھے لگا

سَبَبًا - ایک (سفر کے) سامان کے

یعنی جو کچھ اس کے
پاس تھا اس کی ہمیں
پوری خبر تھی

http://www.NastaliqOnline.ir

كَذٰلِكَ ۚ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

یہ حال تھا اُن کا، اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا اُسے ہم جانتے
تھے پھر اس نے (ایک اور مہم کا) سامان کیا

(He left them) as they were: We completely understood what was before him.
Then followed he (another) way,

اقبال

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ - یہاں تک کہ جب وہ پہنچا

بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ - درمیان دو دیواروں کے

وَجَدَ - اور اس نے پایا

مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا - ان دو (دیواروں) کے پار ایک قوم کو

لَّا يَكَادُوۡنَ - نہیں لگتا تھا کہ

يَفۡقَهُوۡنَ - سمجھتے ہیں

قَوۡلًا - کوئی بات

http://www.NastaliqOnline.ir

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِہِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا
یَکَادُوۡنَ یَفۡقَہُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے ان کے پاس ایک
قوم ملی جو مشکل ہی سے کوئی بات سمجھتی تھی

Until, when he reached (a tract) between two mountains, he found, beneath them, a people who scarcely understood a word.

اقبال

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ

قَالُوْا - انھوں نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ - اے ذوالقرنین

اِنَّ - بیشک

يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ - یاجوج اور ماجوج

مُفْسِدُوْنَ - فساد پھیلانے والے ہیں

فِی الْاَرْضِ - زمین میں

فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾

فَهَلۡ - تو کیا

نَجۡعَلُ لَكَ - ہم مقرر کریں آپ کے لئے

خَرۡجًا - کوئی خراج (ٹیکس)

عَلٰٓى اَنۡ - اس پر کہ

تَجۡعَلَ - تو بنادے

بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَهُمۡ - ہمارے درمیان اور ان کے درمیان

سَدًّا - ایک دیوار

http://www.NastaliqOnline.ir

حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا
يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾

اُن لوگوں نے کہا کہ "اے ذوالقرنین، یاجوج اور ماجوج اس سرزمین
میں فساد پھیلاتے ہیں تو کیا ہم تجھے کوئی ٹیکس اس کام کے لیے دیں کہ تو
ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند تعمیر کر دے

They said: "O Zul-qarnain! the Gog and Magog (People) do great mischief on earth: shall we then render thee tribute in order that thou mightest erect a barrier between

اقبال

یاجوج وماجوج

﴿حَتّٰىٓ اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ﴾

"حتی کہ جب یاجوج وماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلند جگہ سے دوڑتے آئیں گے" (الانبیاء: 96/21)

دور جدید کے محققین کے مطابق یاجوج وماجوج سے بچاؤ کے لیے ذوالقرنین (سائرس اعظم) نے جو دیوار تعمیر کی وہ دربند (داغستان) کے قریب تھی لہٰذا دیوار چین کو یاجوج ماجوج والی دیوار خیال کرنا درست نہیں۔

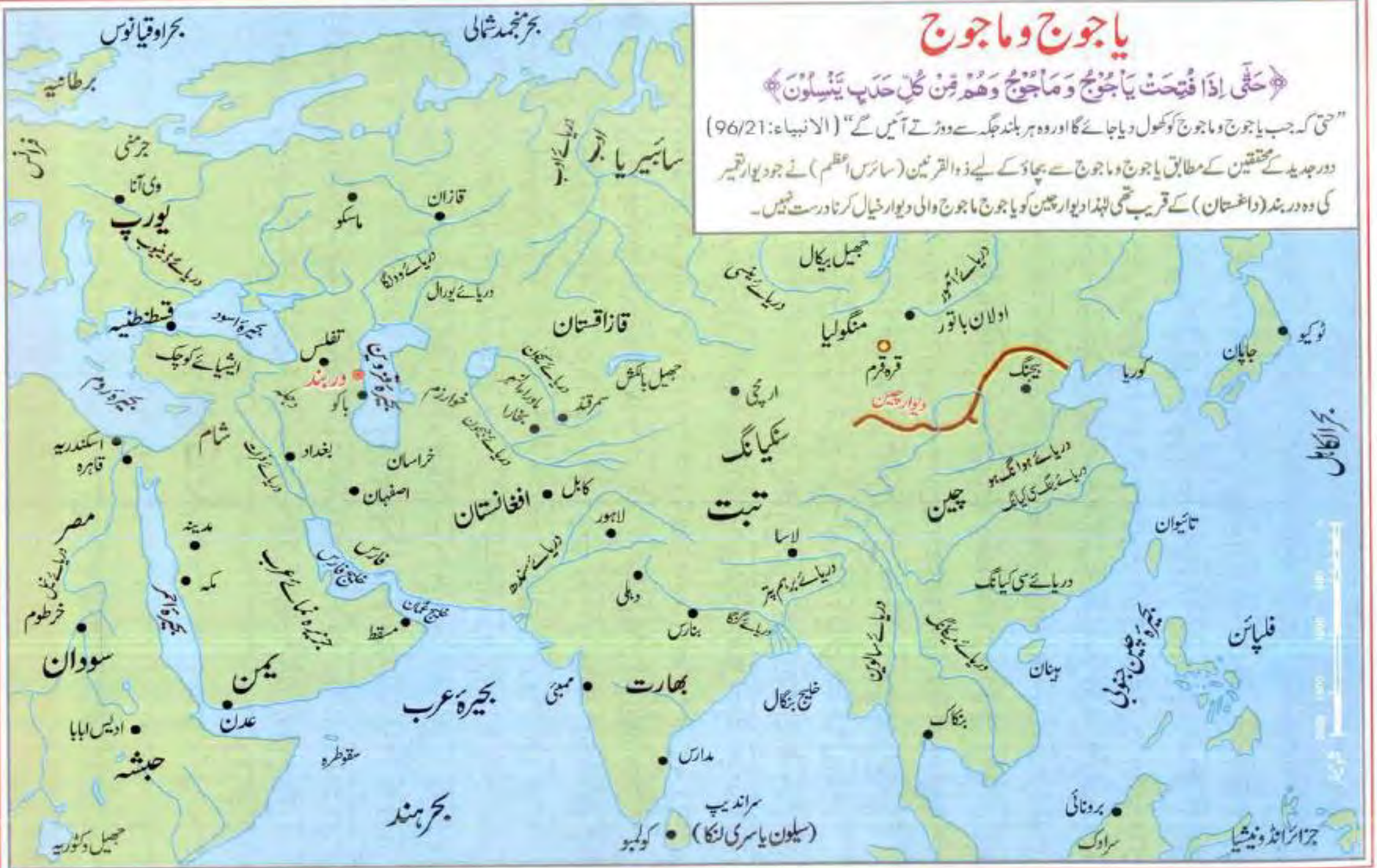

یاجوج ماجوج

- یاجوج ماجوج سے مراد۔ ایشیا کے شمالی مشرقی علاقے کی وہ قومیں ہیں جو قدیم زمانے سے متمدن ممالک پر غارت گرانہ حملے کرتی رہی ہیں اور جن کے سیلاب وقتاً فوقتاً اٹھ کر ایشیا اور یورپ، دونوں طرف رخ کرتے رہے ہیں
- یاجوج ماجوج سیدنا نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی اولاد سے جو سنٹرل ایشیا میں آباد ہوئی۔
- یہاں سے یہ لوگ مشرق میں چین، کوریا، جاپان کی طرف نکلے اور مغرب میں یورپ کی طرف۔ پھر یورپ سے انہوں نے امریکہ اور آسٹریلیا آباد کیے
- بعض یاجوج ماجوج مسلمان بھی ہو گئے جیسے منگول، ترک وغیرہ۔

قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿۹۵﴾

قَالَ - اس نے کہا

مَا مَكَّنِّىْ (مَكَّنَ + نى ُ) - جو اختیار دیا مجھ کو

فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ - اس میں میرے رب نے وہ بہتر ہے

فَاَعِيْنُوْنِىْ - تو تم لوگ اعانت کرو میری

بِقُوَّةٍ - قوت کے ساتھ

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ - تو میں بناؤں تمھارے درمیان اور ان کے درمیان

رَدْمًا - ایک رکاوٹ

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًاۙ ﴿٩٥﴾

اس نے کہا" جو کچھ میرے رب نے مجھے دے رکھا ہے وہ بہت ہے تم
بس محنت سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان بند بنائے
دیتا ہوں

He said: "(The power) in which my Lord has established me is better (than tribute): Help me therefore with strength (and labour): I will erect a strong barrier between you and them:

اقبال

اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ

اٰتُوۡنِیۡ - تم لوگ دو مجھ کو

زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ - لوہے کے تختے (چادریں)

حَتّٰۤی اِذَا - یہاں تک کہ جب

سَاوٰی - اس نے برابر کیا

بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ - درمیان (پہاڑ کے) دونوں کناروں کو

قَالَ - اس نے کہا

انۡفُخُوۡا - دھونکو (پھونک مارو)

صدف :

1- سیپ

2- اونٹ کی ٹانگوں کا ٹیڑھا پن

3- پہاڑ کا کنارہ

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ؕ ﴿۹۶﴾

حَتّٰۤى اِذَا - یہاں تک کہ جب

جَعَلَهٗ - بنادیا اس کو

نَارًا - آگ

قَالَ - (تو) اس نے کہا

اٰتُوۡنِىۡۤ - دو مجھ کو

اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ - (تو) میں اُنڈیلوں اس پر

قِطۡرًا - پگھلا ہوا تانبا

http://www.NastaliqOnline.ir

اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ قَالَ
انۡفُخُوۡا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡهِ قِطۡرًا ؕ ﴿۹۶﴾

مجھے لوہے کے تختے لا دو یہاں تک کہ جب دونوں سروں کے بیچ کو برابر کر دیا تو
کہا کہ دھونکو یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا تو کہا کہ تم میرے پاس تانبا لاؤ
تاکہ اس پر ڈال دوں

Give me pieces of iron - till, when he had levelled
up (the gap) between the cliffs, he said: Blow! - till, when
he had made it a fire, he said: Bring me molten copper to
pour thereon

اقبال

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

فَمَا - پھر نہیں

اسْطَاعُوْٓا - وہ (یاجوج ماجوج) نہیں استطاعت رکھیں گے

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ - کہ وہ چڑھ سکیں اس پر

وَ مَا - اور نہ

اسْتَطَاعُوْا - وہ استطاعت رکھیں گے

لَهٗ - اس میں

نَقْبًا - نقب لگانے کی

اسطاعوا۔ اصل میں استطاعوا تھا۔ تاء کو تخفیفاً حذف کردیا گیا ہے

اسطاعوا اور استطاعوا دونوں ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں

http://www.NastaliqOnline.ir

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

(یہ بند ایسا تھا کہ) یاجوج وماجوج اس پر چڑھ کر بھی نہ آسکتے تھے اور
اس میں نقب لگانا ان کے لیے اور بھی مشکل تھا

Thus were they made powerless to scale it or to dig through it.

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ‌ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ‌ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ؕ‏ ﴿۹۸﴾

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ - اس نے کہا یہ ہے رحمت

مِّنۡ رَّبِّىۡ - میرے رب کی طرف سے

فَاِذَا جَآءَ - پھر جب آئیگا

وَعۡدُ رَبِّىۡ - وعدہ میرے رب کا

جَعَلَهٗ دَكَّآءَ - وہ بنادے گا اس کو ہموار (مٹی کا پشتہ)

وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ - اور ہے وعدہ میرے رب کا

حَقًّا - سچا

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ
دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾

ذوالقرنین نے کہا" یہ میرے رب کی رحمت ہے مگر جب میرے رب
کے وعدے کا وقت آئیگا تو وہ اس کو پیوندِ خاک کر دے گا، اور میرے
رب کا وعدہ برحق ہے"

He said: "This is a mercy from my Lord: But when
the promise of my Lord comes to pass, He will make it
into dust; and the promise of my Lord is true."

اقبال

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ﴿۹۹﴾

وَتَرَكْنَا - اور ہم چھوڑ دیں گے (کر دیں گے)

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ - ان کے بعض کو اس دن

يَّمُوْجُ - لہریں (ریلا) مارتے ہوں گے

فِيْ بَعْضٍ - (ایک) دوسرے میں

(شدت اضطراب سے طوفانی سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے سے ٹکرا کر گڈمڈ ہو رہے ہوں گے)

وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ - اور پھونک ماری جائے گی صور میں

فَجَمَعْنٰهُمْ - پھر ہم جمع کریں گے

جَمْعًا - جیسا جمع کرنے کا حق ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوجُ فِي بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾

اور اُس روز ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ (سمندر کی موجوں کی طرح)
ایک دُوسرے سے گتھم گتھا ہوں اور صُور پھُونکا جائے گا اور ہم سب
انسانوں کو ایک ساتھ جمع کریں گے

On that day We shall leave them to surge like
waves on one another: the trumpet will be blown, and
We shall collect them all together.

اقبال

وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾

وَّعَرَضۡنَا - اور سامنے لائیں گے ہم

جَهَنَّمَ - جہنم کو

يَوۡمَئِذٍ - اس دن

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ - کافروں کے لیئے

عَرۡضَا - جیسا سامنے لانے کا حق ہے

عرضا۔ مصدر تاکید کے لئے لایا گیا ہے۔

یعنی ہم بالکل سامنے پیش کردیں گے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ﴿۱۰۰﴾

اور وہ دن ہو گا جب ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے

And We shall present Hell that day for Unbelievers to see, all spread out

اقبال

الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ؏ ١٠١

الَّذِيۡنَ - وہ لوگ

كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ - ہیں جن کی آنکھیں

فِىۡ غِطَآءٍ - پردے میں

عَنۡ ذِكۡرِىۡ - میری یاد سے

وَكَانُوۡا لَا - اور نہیں ہیں

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ - استطاعت رکھتے

سَمۡعًا - سننے کی

غطاء۔ ڈھکنا، موٹا پردہ
بطور استعارہ غطاء جہالت وغیرہ
پر بولا جاتا ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا لَا
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ۱۰۱

اُن کافروں کے سامنے جو میری نصیحت کی طرف سے اندھے بنے ہوئے
تھے اور کچھ سننے کے لیے تیار ہی نہ تھے

(Unbelievers) whose eyes had been under a veil from remembrance of Me, and who had been unable even to hear.

اقبال

قصہ ذوالقرنین کے مباحث

- ایک ایسے شخص کا قصہ جو ایمان و صلاح، قوت، قدرتی وسائل کا جامع تھا
- مفسد و سرکش، ظالم و جابر بادشاہوں کی برخلاف اس نے نے وسائل کا استعمال انسانی فلاح، خدمت اور صلح تہذیب کے قیام کے لیئے کیا
- ایک صالح اور مصلح بادشاہ
- حکیم دانا مومن کی بصیرت اور دینی سمجھ
- قوت، اقتدار، وسائل و ذرائع، کارنامے فتوحات سب کچھ ہونے کے باوجود اپنے رب کو نہ بھولنا
- اسکے سامنے سر جھکائے رکھنا
- اپنے ضعف و ناتوانی کا اظہار کرنا
- انسانیت اور ضعیفوں کے ساتھ رحم کا معاملہ کرنا

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ
دَكَّآءَ‌ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ؕ

قصہ ذوالقرنین کے مباحث

- اپنی ساری قوت، صلاحیت، سعی وجد وجہد، ذرائع و وسائل کو
- انسانیت کی خدمت
- صالح سوسائٹی کی تعمیر
- اعلائے کلمۃ اللہ
- انسانوں کو اندھیروں سے روشنی میں لانے پہ صرف کرنا

یہ وہ کردار ہے جس کی نمائندگی سلیمانؑ نے اپنے عہد میں

- ذوالقرنین نے اپنے زمانے میں
- خلفاء راشدین نے اپنے دور میں
- اور ائمہ اسلام مختلف زمانوں اور ملکوں میں کرتے رہے

قصہ ذوالقرنین کے مباحث

- یہ قصہ کس طرح سورت کے مرکزی مضمون سے جڑا ہوا ہے؟
- دنیا کا اقتدار، قوت، مال و دولت، وسائل سب کچھ میسر ہونے کے باوجود بھروسہ اور ان سب کی نسبت ان چیزوں کے دینے والے کی طرف
- مادی اسباب پر ایمان کی فوقیت